سوال

(169) مدرسین وماسٹر کی فیس کا حساب وکتاب لکھنا جس کے ساتھ سود کا حساب بھی لازم ہو؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

محکمہ تعلیم گورنمنٹ برطانیہ کے مجوزہ مدارس میں مدرسین وماسٹر کو فیس تعلیمی اورچندہ گیمس فیس کا حساب کتاب لکھنا اور درست کرنا پڑتا ہے اورافسران معائن سے چانچ کرانا بھی ہوتا ہے مسلمان مدرسین وماسٹران کو محکمہ مذکورہ کا حساب کتاب رکھنا اور لکھنا جائز ہے یا نہیں؟ جب کہ اس حساب میں سود(ربوا) کا حساب بھی تحریر کرنا پڑتا ہے لعن رسول اللہ ﷺ اکل الربا وموکلہ وشاہدیہ وکاتبہ کی کے حکم میں شمار ہوں گے یا ان کےلئے بچاؤ کی صورت ہے؟ ان مدرسین کا ذریعہ معاش جب کہ محکمہ مذکورہ مدرسی وماسٹری ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یقیناً ایسے مدرسین وماسٹران حدیث مذکورفی السوال کے مصداق ہیں اوران کےلئے بچاؤ کی کوئی صورت میرے نزدیک نہیں ہے افسوس اسلام اوراتباع سنت اورمحبت خدا رسول کا دعوی اورساتھ ہی ناجائز ممنوع کام کی حلت واباحت کےلئے حیلہ کی تلاش وجستجو : ان اللہ وانا الیہ راجعون

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔کتاب البیوع

صفحہ نمبر 358

محدث فتویٰ